رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ — بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — Regd. No. L 5254

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ
عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ
الفضل
لاہور

ٹیلیفون نمبر ۲۹۷۵ — تار کا پتہ: ڈیلی الفضل لاہور — فی پرچہ ۲ آنے

۶ ربیع الثانی ۱۳۷۴ھ — یوم: جمعہ

جلد ۴۳/۸ ★ ۳ فتح ۱۳۳۳ ہش ★ ۳ دسمبر ۱۹۵۴ء ★ نمبر ۲۱۶

207

روس نے کوریا کے متعلق نئی بین الاقوامی کانفرنس ہونیکی تجویز پیش کر دی

نیویارک ۲ دسمبر۔ روس نے یہ تجویز پیش کی ہے۔ کہ اگلے سال ماہ فروری میں کوریا کے متعلق ایک نئی بین الاقوامی کانفرنس ہونی چاہیے۔

یہ تجویز روسی مندوب جیکب ملک نے اقوام متحدہ کی سیاسی کمیٹی میں پیش کی اور اس امر پر زور دیا کہ کوریا کے مسئلہ کو حل کرنے میں تاخیر نہ ہونی چاہیئے۔

امریکی نمائندہ نے اس تجویز پر رائے زنی کرتے ہوئے کہا۔ جب تک روس کوریا کو متحد کرنے کی خاطر آزادانہ انتخاب پر رضامند نہیں ہوتا۔ امریکہ کوریا کے سلسلے میں کسی بھی گفت و شنید میں حصہ نہ لیگا۔

وزیر مال پنجاب کا بیان

لاہور ۲ دسمبر۔ مظفر علی خاں قزلباش وزیر مال پنجاب نے اخبارات کو مندرجہ ذیل بیان دیا ہے لوگوں کے بعض حلقوں میں یہ خیال ہے کہ مزارعوں کی کثیر پیمانے پر بیدخلیاں ہوں گی کیونکہ حال ہی میں حکومت نے احکام جاری کئے ہیں۔ جن کی رو سے الاٹی زمینداروں کو وہی حقوق حاصل ہو گئے ہیں۔ جو مقامیوں کو حاصل ہیں۔ یہ خیال صحیح صورت حال پر مبنی نہیں ہے۔

اضلاع سے جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان سے پتہ چلتا ہے۔ کہ جو نوٹس اب تک دیئے گئے ہیں۔ ان کی تعداد کوئی زیادہ نہیں ہے۔ واقعہ یہ ہے کہ تعداد توقع سے بھی کم ہے۔ اس قسم کے مزارعوں کی تعداد لاکھوں کو پہنچتی ہے۔ لیکن اب تک جو نوٹس دیئے گئے ہیں ان کی تعداد پندرہ ہزار سے بھی کم ہے لہذا تشویش کی کوئی بات نہیں ہے۔ اور پھر یہ بھی ضروری نہیں ہے۔ کہ ان پندرہ ہزار میں سے سب کو بالکل بیدخل کر دیا جائے۔

زمینداروں کو قوانین مزارعت کی تمام قانونی صورتوں کا لحاظ کرنا پڑے گا۔ اور پھر افسر مال سے فیصلہ کروانے کے بعد بے دخلی کی کارروائی شروع ہوگی۔ مزارعوں کی بے دخلی سے متعلق جو موجودہ قانون ہے۔ اس کی رو سے زمینداروں پر کئی ایک پابندیاں عائد ہوتی ہیں۔ ایک مزارعے کو محض اسلئے بیدخل نہیں کیا جا سکتا کہ زمیندار اسے نکالنا چاہتا ہے۔ وہ یا تو اپنی ذاتی کاشت کے لئے ایک رقبہ (۱۲۵ ایکڑ تک کا) لے سکتا ہے یا اسے یہ ثابت کرنا ہوگا کہ مزارع

۱۔ اس نے شرائط مزارعت کے مطابق کرایہ ادا نہیں کیا
۲۔ یا وہ کرایہ نہ دینے کی تحریک کی حمایت کرتا رہا ہے
۳۔ یا اس نے اپنی مزارعت میں زمین کو ایسے طریقے سے استعمال کیا کہ وہ اس مقصد کے لئے بیکار ہوگئی جس کے لئے اسے دی گئی تھی
۴۔ یا وہ شرائط مزارعت کے مطابق زمین کو کاشت کرنے یا کاشت کروانے کا انتظام کرنے میں ناکام رہا۔ اور اگر اس سلسلے میں کوئی واضح شرائط نہ ہوں تو علاقے میں رائج طریقے کے مطابق کاشت کروانے میں ناکام رہا ہو۔

سندھ اسمبلی کے ۱۴ مسلم اور ۱۰ غیر مسلم ممبر ایک یونٹ کے منصوبے کی حمایت کرینگے

سندھ کے وزیر اعلےٰ مسٹر ایم اے کھوڑو کا پریس کانفرنس میں بیان

کراچی ۲ دسمبر۔ سندھ اسمبلی کے ۱۰ مسلم ممبروں میں سے ۱۴ نے مغربی پاکستان کو ایک وحدت بنانے کی تجویز کی حمایت کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ اس کا انکشاف آج ایک پریس کانفرنس میں سندھ کے وزیر اعلےٰ مسٹر ایم اے کھوڑو نے کیا ——— سندھ کے وزیر اعلےٰ نے مزید بتایا کہ اسمبلی کے دس غیر مسلم اراکین نے بھی اس تجویز کی تائید کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ آپ نے بتایا اس ماہ کی ۱۴ تاریخ سے قبل سندھ اسمبلی کا اجلاس بلایا جائے گا۔ اور توقع ہے کہ اس میں بھاری اکثریت سے مغربی پاکستان کو ایک یونٹ بنانے کی قرارداد منظور کر لی جائے گی۔ مسٹر کھوڑو نے کہا۔ پورا سندھ اسی تجویز کے سلسلے میں وزیر اعظم کے ساتھ ہے۔

آپ نے مزید بتایا۔ صوبہ میں جاگیرداری کو ختم کرنے اور مالگذاری کے موجودہ قوانین میں مناسب ترامیم کرنے کے سوال پر ماہرین کا ایک بورڈ غور کر رہا ہے۔ توقع ہے۔ کہ چند دنوں تک قطعی تجاویز منظور کر لی جائے گی۔ جنہیں اسمبلی میں پیش کیا جائے گا۔

مغربی اور مشرقی پاکستان کے متعدد مقامات پر تیل کے کنوؤں کی کھدائی اگلے ماہ شروع ہو جائے گی!

کراچی ۲ دسمبر۔ مغربی اور مشرقی پاکستان کے متعدد اور مقامات پر تیل کے کنوؤں کی تلاش میں سروے مکمل کر لیا گیا ہے۔ مشرقی پاکستان میں سلہٹ سے ۵ میل کے فاصلہ پر تیل ملنے کا قوی امکان ہے۔ اسجگہ آئندہ ماہ کے آخر تک کنوؤں کی کھدائی کا کام شروع کر دیا جائے گا۔

مغربی بلوچستان میں کچھ کے مقام پر بھی آئندہ ماہ کھدائی شروع ہو جائے گی۔ اس جگہ کو سڑک کے ذریعہ سوئی سے ملا دیا گیا ہے۔ ایک چھوٹا سا ہوائی اڈہ بھی تعمیر کر لیا گیا ہے۔ جیزلپور اور پنجاب میں بھی متعدد مقامات پر تیل ملنے کا امکان ہے

جاپان ٹرکی سے تجارتی سمجھوتہ کریگا

ٹوکیو ۲ دسمبر۔ ٹرکی سے نیا تجارتی سمجھوتہ کرنے کی غرض سے جاپان کا ایک تجارتی وفد اس ماہ کی ۱۰ تاریخ کو انقرہ روانہ ہو رہا ہے۔

مشرقی پاکستان کا خیرسگالی مشن

لاہور ۲ دسمبر ایک اطلاع مظہر ہے کہ مشرقی پاکستان کے خیرسگالی مشن نے ان دنوں پنجاب کا دورہ کر رہا ہے۔ لاہور میں جمعرات کو اپنا چار دن کا دورہ نہایت مصروفیت میں گذارا۔

صبح کو مشن نے ایچی سن کالج کا معائنہ کیا۔ مشن کے اراکین کو کالج کے پرنسپل سید ذوالفقار علی نے اس ادارے کے مختلف شعبے دکھائے۔ یہاں سے یہ مشن باٹا شو فیکٹری اور واہگہ سرحد دیکھنے گیا۔

بعد از دوپہر مشن کے اراکین اور رہنما نے ایک دعوت میں جو مشن کے اعزاز میں پنجاب مسلم لیگ نے دی تھی شرکت کی۔ مشن نے پنجاب اسمبلی مسلم لیگ پارٹی کے لیڈروں اور ممبروں کی دعوت میں بھی شرکت کی۔ جو سابق گورنر پنجاب جناب حبیب ابراہیم رحمت اللہ کے رخصت ہونے کے موقع پر دی گئی تھی ——— امید ہے کہ یہ مشن جمعہ کی صبح کو لائلپور روانہ ہو جائے گا۔

شاہ عراق کا مطالبہ

بغداد ۲ دسمبر۔ شاہ عراق نے عراقی پارلیمنٹ میں تقریر کرتے ہوئے پھر مطالبہ کیا ہے۔ کہ برطانیہ کے ساتھ عراق کے معاہدہ کو ختم کر دینا چاہیئے

شاہ عراق نے اس امر پر زور دیا کہ عراق انجمن اقوام متحدہ کے منشور کے تحت تمام ممالک سے نئے سرے سے معاہدات کرنا چاہتا ہے۔ آپ نے عرب ملکوں کے اتحاد اور استحکام پر بھی زور دیا۔

ترقیاتی منصوبوں کے لئے ۱۳ کروڑ روپیہ

لاہور ۲ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ اس وقت تک پنجاب ترقیاتی منصوبوں کے لئے مرکز سے ۱۳ کروڑ روپیہ قرض لے چکا ہے۔ اس میں سے ۸ کروڑ ۵۰ لاکھ روپیہ سڑکوں کی تعمیر پر خرچ کیا جا رہا ہے۔

مشرقی پاکستان میں شکر کی قیمت میں کمی کر دی جائے گی

ڈھاکہ ۲ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ مشرقی پاکستان میں عنقریب شکر کی تھوک اور خوردہ قیمتوں میں کمی کر دی جائے گی۔ تھوک قیمتوں میں ۳ روپے من اور خوردہ قیمت میں ۵ پیسے فی سیر کمی کی جائے گی۔

حکومت مشرقی پاکستان کے ایک ترجمان نے بتایا کہ محکمہ سول سپلائی کو ختم کر دینے کی وجہ سے اخراجات میں جو کمی واقع ہوگی۔ اس کی بنا پر شکر کی قیمتوں میں مزید کمی کی بھی توقع ہے۔

مغربی بنگال میں چاول تیس فی صدی کم پیدا ہوگا

کلکتہ ۲ دسمبر۔ مغربی بنگال کے محکمہ سول سپلائی کے ایک افسر نے بتایا کہ اس سال مغربی بنگال میں چاول تیس فی صدی کم پیدا ہوگا۔ لیکن اس کمی کے باوجود صوبہ کی غذائی صورت حال تسلی بخش رہے گی۔

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے پاکستان ٹائمز پریس میں چھپوا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔

ایڈیٹر روشن دین تنویر

پروگرام جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ ۱۹۵۴ء
۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر — اتوار۔ سوموار۔ منگل

پہلا اجلاس ۲۶ دسمبر بروز اتوار

وقت	موضوع تقریر	نام مقرر
۹-۰۰ سے ۹-۳۰ تک	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۹-۳۰ ر ۱۰-۰۰ ر	افتتاحی تقریر	سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز
۱۰-۰۰ ر ۱۰-۴۵ ر	ذکر حبیبؑ	چوہدری فتح محمد صاحب سیال ایم اے
۱۰-۴۵ ر ۱۱-۳۰ ر	قیام پاکستان کا پس منظر	مولوی عبدالرحیم صاحب درد ایم اے ناظر امور عامہ
۱۱-۳۰ ر ۱۲-۱۵ ر	حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا عشق آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے	میاں عطاء اللہ صاحب وکیل راولپنڈی

دوسرا اجلاس
بعد نماز ظہر و عصر

وقت	موضوع تقریر	نام مقرر
۱-۴۵ سے ۲-۰۰ تک	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۲-۰۰ ر ۲-۵۰ ر	شان خاتم النبیین صلے اللہ علیہ وسلم	قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری پرنسپل جامعہ احمدیہ
	وقفہ برائے اعلانات	
۲-۵۰ ر ۳-۳۵ ر	بین الاقوامی کشمکش کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیاں	صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب ایم اے پرنسپل تعلیم الاسلام کالج

پہلا اجلاس
۲۷ دسمبر بروز سوموار

وقت	موضوع تقریر	نام مقرر
۹-۰۰ سے ۹-۳۰ تک	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۹-۳۰ ر ۱۰-۱۵ ر	مذہبی رواداری کے متعلق آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا اسوۂ حسنہ	صاحبزادہ میاں عبدالمنان صاحب عمر ایم اے
۱۰-۱۵ ر ۱۱-۰۰ ر	احمدیت پر اعتراضات کے جوابات	ملک عبدالرحمن صاحب خادم ایڈووکیٹ
	وقفہ برائے اعلانات	
۱۱-۰۵ ر ۱۱-۵۰ ر	حیات مسیح کے عقیدہ سے اسلام کو کیا نقصان پہنچا ہے	مولوی عبدالمالک خان صاحب فاضل مبلغ کراچی
۱۱-۵۰ ر ۱۲-۲۵ ر	فضائل قرآن کریم بمقابلہ کتب دیگر ادیان	مولوی ابوالعطاء صاحب پرنسپل جامعۃ المبشرین و سابق مبلغ بلاد عربیہ

دوسرا اجلاس
بعد نماز ظہر و عصر

وقت	موضوع تقریر	نام مقرر
۲-۰۰ سے ۲-۳۰ تک	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۲-۳۰ ر	تقریر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالے بنصرہ العزیز	

پہلا اجلاس ۲۸ دسمبر بروز منگل

وقت	موضوع تقریر	نام مقرر
۹-۰۰ سے ۹-۳۰ تک	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۹-۳۰ ر ۱۰-۱۵ ر	جماعتی تربیت کے متعلق ہماری ذمہ داریاں	چوہدری محمد عبداللہ صاحب خان کراچی
۱۰-۱۵ ر ۱۱-۰۰ ر	نزول مسیح والمہدی کے متعلق آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیشگوئیاں کا مصداق کون ہے	مولوی جلال الدین صاحب شمس سابق امام مسجد لندن
۵ منٹ	وقفہ برائے اعلانات	
۱۱-۰۵ سے ۱۱-۵۰ تک	عقیدہ وجود باری تعالے پر اہل نفسیات کے اعتراضات اور ان کا جواب	جناب قاضی محمد اسلم صاحب ایم اے صدر شعبہ فلاسفی یونیورسٹی کراچی

دوسرا اجلاس
بعد نماز ظہر و عصر

وقت	موضوع تقریر	نام مقرر
۱-۳۰ سے ۲-۰۰ تک	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۲-۰۰ ر	تقریر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالے بنصرہ العزیز	

پروگرام شب برموقعہ جلسہ سالانہ ۱۹۵۴ء
۲۶ دسمبر۔ بروز اتوار
زیر صدارت جناب صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر

وقت	موضوع	زبان	نام مقرر
۷-۰۰ سے ۷-۱۵ تک	تلاوت قرآن کریم و نظم		
۷-۱۵ ر ۷-۳۰ ر	احمدیت انڈونیشیا میں	اردو	صالح خبیسی صاحب آف انڈونیشیا
۷-۳۰ ر ۷-۴۵ ر	اسلام برٹش گی آنا میں	ر	رحیم بخش صاحب برٹش گی آنا
۷-۴۵ ر ۸-۰۰ ر	احمدیت مشرقی افریقہ میں	انگریزی	عمر العبیدی صاحب مشرقی افریقہ
۸-۰۰ ر ۸-۱۵ ر	احمدیت گولڈ کوسٹ میں	ر	عبدالوہاب صاحب آف گولڈ کوسٹ
۸-۱۵ ر ۸-۳۰ ر	احمدیت چین میں	ر	مسٹر ادریس صاحب وانگ چینی
۸-۳۰ ر ۸-۴۵ ر	اسلام عدن میں	اردو	محمود شبوطی صاحب آف عدن
۸-۴۵ ر ۹-۱۵	حیات بعد الموت	ر	ڈاکٹر میجر شاہنواز خان صاحب آف پشاور

نوٹ نمبر ۱ — پروگرام میں تبدیلی کا اختیار ناظر دعوۃ و تبلیغ کو ہوگا
نوٹ نمبر ۲ — دوران تقریر میں کسی صاحب کو بولنے کی اجازت نہ ہوگی

(ناظر دعوۃ و تبلیغ)

سندھی ٹریکٹ

پراونشل انجمن ہائے احمدیہ اپر لوئر سندھ کی طرف سے ایک تازہ ٹریکٹ سندھی میں "حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے عشق و محبت" کے عنوان کے ماتحت شائع کیا گیا ہے۔ یہ ٹریکٹ دس ہزار چھپوایا گیا ہے۔ اور جماعتوں کو بھیجا جا رہا ہے۔ احباب طریق پر اسے تقسیم فرمائیں۔

(خاکسار غلام احمد فرخ مبلغ سلسلہ احمدیہ سکھر)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیہ نفس کرتی ہے

درخواستہائے دعا

۱۔ ہمشیرہ صاحبہ والدہ کرنل سردار محمد حیات خان کوٹ قیصرانی میں بعارضہ بخار و پیچش علیل تھیں وہ علاج کے لئے ملتان گئیں اور وہاں سے لاہور پہنچیں۔ احباب سے استدعا ہے۔ ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرماکر عنداللہ ماجور ہوں (خاکسار عبدالغفور خاں احمدی ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر کراچی)

۲۔ برادرم محمد اسمٰعیل ملازم پی ڈبلیو ڈی کراچی ایک ماہ سے آنکھ کی تکلیف میں ہیں۔ بزرگان سلسلہ و احباب جماعت دعا فرماویں کہ خدا تعالے انہیں جلد صحت یاب کرے (عبدالرحمن الٰہی پارک لاہور)

۳۔ عاجز کا چھوٹا لڑکا غلام احمد تقریباً ایک ماہ سے مختلف امراض میں مبتلا ہے۔ احباب درد دل سے دعا کریں۔ کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ بخشے۔ (خاکسار عالم دین لبورو سندھ)

۴۔ میرا تو اسی عرصہ ڈیڑھ ماہ سے ٹائیفائڈ سے بیمار ہے احباب دعائے صحت فرمائیں۔ (محمد صدیق الفضل)

روزنامہ الفضل لاہور

مورخہ ۳ دسمبر ۱۹۵۴ء

خُدّام

208

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تحریک جدید کے نئے سال کا اعلان کرتے ہوئے خطبہ جمعہ میں جو الفضل میں شائع ہو چکا ہے ایک بار پھر خدام کو ان فرائض کی طرف توجہ دلائی ہے۔ جو تحریک جدید کے ضمن میں قوم کے نوجوانوں کے ساتھ وابستہ ہیں۔ افسوس ہے کہ جو کچھ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس ضمن میں فرمایا ہے وہ ہمارے نوجوانوں کے لئے کچھ زیادہ باعث مسرت نہیں ہے۔ آپ نے فرمایا ہے۔

"بالخصوص میں خدام کو اس طرف توجہ دلاتا ہوں کہ نئی پارٹی جو آتی ہے وہ سست ہے۔ اول تو نوجوان وعدے کم کرتے ہیں۔ اور پھر وصولی کی طرف توجہ نہیں کرتے۔ حالانکہ نوجوانوں کو زیادہ چست ہونا چاہیئے تھا۔ نوجوانوں پر پژمردگی نہیں ہوتی۔ اور نہ ان پر خاندان کا بوجھ ہوتا ہے۔ انہیں دلیری سے وعدے کرنے چاہئیں۔ اور پھر انہیں پورا بھی دلیری سے کرنا چاہیئے۔ میں سمجھتا ہوں کہ جو سستی واقع ہو رہی ہے۔ وہ اس وجہ سے ہے کہ نوجوانوں میں بعض نقائص پائے جاتے ہیں۔ مثلاً سنیما دیکھنا ہے سگریٹ نوشی ہے۔ اور چونکہ ان عادتوں پر خرچ زیادہ ہوتا ہے۔ اس لئے وہ ان تحریکوں میں بہت کم حصہ لیتے ہیں۔ اس لئے خدام کو اس طرف خاص توجہ کرنی چاہیئے۔ اور انہیں چاہیئے کہ وہ اب کے بوجھ کو اٹھانے کی پوری کوشش کریں۔" (الفضل یکم دسمبر ۱۹۵۴ء)

ہمیں یاد رکھنا چاہیئے کہ نوجوان ہی قوم کی قوت حرکت ہوتے ہیں۔ جس قوم کے نوجوان چست نہ ہوں وہ قوم عملی لحاظ سے کبھی کامیاب نہیں ہو سکتی۔ دنیا میں آج تک کوئی ایک بھی ایسی مثال نہیں ہے۔ کہ کوئی قومی کام قوم کے نوجوانوں کی ہمت کے بغیر سرانجام پایا ہو۔ بے شک پرانے تجربہ کار لوگ بھی اپنی جگہ بڑا کام سرانجام دیتے ہیں۔ مگر ان کے کام کی نوعیت دوسری ہوتی ہے صیابت والے اور تجربہ سے وہ اپنی جگہ بڑا کام کرتے ہیں۔ لیکن کسی قوم کی عملی زندگی کا منبع نوجوانوں کا تازہ اور پُرجوش خون ہی ہوتا ہے۔ اگر یہ تازہ اور پُرجوش خون صراط مستقیم کے لئے صرف نہ ہو۔ تو یہ دوسری راہیں نکال لیتا ہے اور اکثر نفس امارہ کا شکار ہو جاتا ہے۔ چنانچہ جیسا کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اوپر اشارہ فرمایا ہے۔ اکثر نوجوان قومی کاموں میں اپنا فالتو روپیہ صرف کرنے کی بجائے فضول اشغال میں ضائع کر دیتے ہیں۔ جس سے قوم کو دوہرا نقصان ہوتا ہے۔

یہی وجہ ہے کہ حضور نے اپنے خاص حکم سے سنیما بینی کو ممنوع فرمایا ہے۔ اور نوجوانوں کے لئے سگرٹ نوشی ضیاع مال کے علاوہ ان کے کردار پر بھی اچھا اثر نہیں ڈالتی۔ یہ بری عادات کی طرف مثال ہے۔ جس کی طرف حضور نے توجہ دلائی ہے۔ ورنہ اور بھی کئی امراض ہیں۔ جن سے ہمارے نوجوانوں کو بچنا چاہیئے۔ تاکہ وہ قومی کاموں میں وہ پارٹ ادا کر سکیں۔ جس کی قومی فطرت ان سے تقاضا کرتی ہے۔

ہمیں یقین ہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے یہ الفاظ ہمارے نوجوانوں کو اپنے اس عظیم فرض کی ادائیگی کے لئے کوڑے کا کام دیں گے۔ اور وہ اس خواب غفلت سے بیدار ہو جائیں گے۔ جس میں وہ پڑے ہیں۔ اور ان مقاصد کی تکمیل کے لئے اپنی تمام قوتیں صرف کر دیں گے۔ جن کے حصول کے لئے اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص ارادے سے جماعت احمدیہ کو کھڑا کیا ہے۔

بیان بازی

(۱) بیان کرتے ہیں کہ کوئی طالب علم ریاضی کے امتحان میں ہر سال فیل ہو جاتا۔ ہر سال ریاضی کے پرچہ میں ایک سوال جس کو بائینومیل تھیورم (Binomial theorem) کہتے ہیں ضرور آتا۔ جسے وہ حل نہ کر سکتا۔ اس سوال کو اس نے خوب رٹا۔ اور تمام وقت اسی پر صرف کر ڈالا۔ اتفاقاً اگلے امتحان میں یہ سوال ہی نہ آیا۔ بیچارا بڑا پریشان ہوا۔ اور چونکہ کوئی اور سوال بھی نہ آتا تھا۔ اس لئے پرچہ یوں لکھنا شروع کیا۔

Let me first prove Binomial theorm

یعنے پہلے میں بائینومیل تھیورم ثابت کرتا ہوں یہی حال ہمارے بعض دوستوں کا ہے کہ اسلام کا نام رٹتے رٹتے اب انہیں یہ سدھ بدھ نہیں رہی کہ اس کے جا و بے جا استعمال کا خیال رکھیں چنانچہ جب پنجاب اسمبلی میں مغربی پاکستان کا ایک یونٹ بنانے کا سوال پیش ہوا۔ تو جناب چوہدری محمد افضل صاحب چیمہ ایم۔ ایل۔ اے نے چھٹتے ہی یہ ترمیم داغ دی۔ کہ "دستور قرارداد مقاصد کے مطابق بنایا جائے"۔ تمام ایوان حیران و ششدر تھا کہ یہ کیا موقعہ ہے؟

انجیل کی روایت کے مطابق ایک دفعہ مسیح ناصری علیہ السلام نے فرمایا تھا کہ

"خداوند خدا کا نام بے فائدہ مت لے"

ہمیں سمجھ میں نہیں آتا تھا کہ خدا تعالیٰ کا نام بھی بے فائدہ لیا جا سکتا ہے۔ چنانچہ چوہدری محمد افضل صاحب چیمہ کی ترمیم اور جماعت اسلامی کی تائید سے یہ نکتہ بھی حل ہو گیا ہے۔ کہ اسلام کا نام بے محل لیا جا سکتا ہے۔ تو خداوند خدا کا نام کیوں نہیں لیا جا سکتا۔

خیر جوں توں کر کے ایوان نے اس وقت کو نبھایا مگر بات چل نکلی ہے۔ اور جناب مولانا عبد الغفار صاحب حسن امیر جماعت اسلامی سیالکوٹ نے اس پر مذمت کا ایک بیان بھی دے ڈالا ہے۔ چنانچہ فرمایا ہے کہ

"پنجاب اسمبلی کے حالیہ اجلاس میں مغربی پاکستان کو ایک یونٹ بنانے کے اقدام کا خیر مقدم کرنے کے لئے جب تحریک پیش کی گئی۔ تو چوہدری محمد افضل چیمہ نے ترمیم پیش کرتے ہوئے کہا اس میں اتنی وضاحت ہونی چاہیئے کہ آئندہ دستور کی بنیاد قرارداد مقاصد ہوگی

جناب مولانا عبد الغفار صاحب حسن فرماتے ہیں کہ

"یہ نہایت اہم لیکن سیدھی سادھی ترمیم تھی۔ اور نہ صرف چیمہ بلکہ ہر مسلمان کے دل کی یہی آواز ہے۔ لیکن افسوس ہے کہ "ووٹوں" سے کامیاب ہونے والے مسلم لیگی ممبروں نے اپنی اکثریت کے بل بوتے پر ایسی صحیح اور ضروری ترمیم نامنظور کر دی۔

واقعی کتنا افسوسناک امر ہے اس سے آگے مولانا عبد الغفار صاحب حسن امیر جماعت اسلامی سیالکوٹ فرماتے ہیں۔

"ایک طرف ہمارے وزیر اعلیٰ کا ارشاد ہے کہ قرارداد مقاصد ہم نے منظور کرائی تھی۔ لیکن دوسری طرف ان کا یہ حال ہے کہ قرارداد مقاصد کی حمایت میں پیش ہونے والی ترمیم کو رد فرما رہے ہیں۔ اور پوری مسلم لیگ پارٹی ان کی ہمنوا ہے"۔ (تسنیم ۳ دسمبر ۱۹۵۴ء)

کتنا معقول اور جچا تلا استدلال ہے۔ اس استدلال کا ماحصل یہ ہے کہ چونکہ وزیر اعلیٰ نے قرارداد مقاصد پاس کرائی تھی۔ اس لئے ان کے عہد میں پنجاب اسمبلی میں کوئی تحریک پیش نہیں ہونی چاہیئے۔ جب تک قرارداد مقاصد پر پہلے بحث نہ کر لی جائے۔ اب بائینومیل تھیورم والا طالب علم یونیورسٹی پر دعوے کر دیتا کہ صفر کیوں دیا گیا ہے۔ تو اسے کون روک سکتا تھا۔ جب پہلے ہمیشہ بائینومیل تھیورم پرچوں میں آتی رہی ہے۔ تو یہ ممتحن کا قصور ہے کہ اس نے اب کے یہ سوال نہیں ڈالا۔ نہ کہ بیچارے طالب علم کا کہ سارا سال اسے رٹتا رہا۔ یہ تو صریح دھوکا ہے اس بیچارے کے ساتھ۔

ایک مدت سے مولانا عبد الغفار صاحب حسن کا بیان ہماری نظر سے نہیں گزرا تھا۔ اور ہم حیران تھے۔ کہ کیا بات ہے۔ آج معلوم ہوا کہ انہوں نے اپنا بیان اس موقعہ کے لئے محفوظ رکھا ہوا تھا

تا مرد سخن نگفتہ باشد
عیب و ہنرش نہفتہ باشد

اس کے بعد مولانا عبد الغفار صاحب حسن فتوے فرماتے ہیں۔ اور عوام کو حکومت کے خلاف اس طرح بھڑکانے کی کوشش کرتے ہیں کہ

"کیا یہ طرز عمل ان شبہات و شکوک کو تقویت نہیں کر رہا ہے۔ کہ ہمارے یہ راہنما اسلام کا نام محض سیاسی اغراض و مصالح کی بناء پر استعمال کرتے ہیں۔ ورنہ حقیقت میں اسلام سے انہیں کوئی دلچسپی نہیں ہے۔

پاکستان کے عوام ابھی تک اسلام کے بارے میں ان وعدوں کو نہیں بھولے ہیں جو مسلم لیگی راہنماؤں نے پنجاب کے انتخابات کے موقعہ پر اپنے منشور میں ان سے کئے تھے۔ اس قسم کی روش کو سامنے رکھتے ہوئے عوام کو سوچنا ہوگا۔ کہ کیا اس قسم کی دو رخی قیادت ملک و ملت کے لئے مفید ہو سکتی ہے"۔

(تسنیم ۳ دسمبر ۱۹۵۴ء)

کیا اب بھی میجر جنرل سکندر مرزا کے اس انتباہ کی معقولیت میں شک رہ جاتا ہے۔ کہ اسلامی جماعت کے مولاناؤں کو اپنی سرگرمیاں دینیات تک محدود رکھنی چاہئیں۔ اور سیاست کے پھٹے میں ٹانگ نہیں اڑانا چاہیئے۔ مگر بیان بازی کی چاٹ کچھ ایسی ہی ہے۔ کہ ہمیں یقین نہیں آتا کہ اسلامی جماعت والے سکندر مرزا کے انتباہ کو قبولیت کا شرف بخشیں گے۔

(۲) حضرت مولانا عبد الغفار صاحب حسن امیر جماعت اسلامی سیالکوٹ نے ہی وزیر اعلیٰ اور پنجاب اسمبلی کی اس روش کی مذمت نہیں فرمائی۔ بلکہ جماعت اسلامی کے ترجمان روزنامہ تسنیم نے بھی اس پر اداریہ تحریر فرمایا ہے۔ اور استدلال کی بازی شطرنج میں مولانا کو مات دینے کی کوشش کی ہے ارشاد ہوتا ہے۔

"ملک فیروز خان نون وزیر اعلیٰ پنجاب نے اس ترمیم کے خلاف دو دلیلیں پیش کیں۔ ایک تو انہوں نے اسے غیر ضروری قرار دیا۔ اور دوسرے ان کے خیال میں اس قسم کی قرارداد منظور کرنے سے ملک کا دستور بنانے والی مجلس پر پابندی لگ جائے گی۔ ہماری رائے میں یہ دونوں باتیں بے وزن ہیں۔ ایک ایسی بات کو غیر ضروری نہیں قرار دیا جا سکتا۔ جو ہمارے لئے بنیادی حیثیت رکھتی ہو۔ اور اس ملک کی عظیم اکثریت اس کی حامی ہو۔ نیز قرارداد مقاصد کی شکل میں ملک کی دستور ساز اسمبلی بھی اسے منظور کر چکی ہو۔ حقیقتاً اگر دیکھا جائے۔ تو ایک یونٹ کی یہ قرارداد بھی دستوری اور قانونی لحاظ سے کوئی اہمیت نہیں رکھتی۔ اور پنجاب اسمبلی کو اس نوعیت کے رد و بدل کا آئینی لحاظ سے کوئی اختیار نہیں۔ دراصل یہ قرارداد قانون کی نہیں بلکہ صرف اظہار رائے اور سفارش کی

(باقی دیکھیں ص [illegible])

انڈونیشیا میں جماعت احمدیہ کی کامیاب تبلیغی مساعی

تحریکِ جدید کے لئے ایک لاکھ گیارہ ہزار روپے کے وعدے۔ چندہ عام و وصیت کیلئے ڈیڑھ لاکھ کا بجٹ۔ خدام الاحمدیہ کا کیمپ

مختصر سالانہ کارگزاری احمدیہ مشن انڈونیشیا

از محترم حافظ قدرت اللہ صاحب فاضل مبلغ سلسلہ مقیم انڈونیشیا

مشاورتی کانفرنس بانڈونگ

بعض اہم جماعتی امور پر غور کرنے کے لئے ماہ اگست میں ایک مشاورتی کانفرنس کا اجلاس بانڈونگ میں منعقد ہوا۔ جس میں جملہ مبلغین کرام اور عہدہ داران اعلےٰ جماعت ہائے انڈونیشیا نے شرکت کی۔ اس مشاورت میں علاوہ بہت سے دیگر امور پر غور کرنے کے آئندہ سالانہ کانفرنس کے لئے پروگرام مرتب کیا گیا۔ نیز غور کیا گیا کہ بوگر کی جماعت کے علاوہ اگر کوئی اور زیادہ بہتر جگہ مرکز کے لئے مل سکے تو اسے حاصل کرنے کی کوشش کی جائے۔ جماعت کے سکول کھولے جانے کے متعلق تجویز ہوا۔ کہ پدوکرتو کی طرح دوسری جگہوں مثلاً تاسک ملایا۔ جاکرتا یا بانڈونگ ایسی جگہوں میں بھی سکول جاری کرنے کی کوشش کی جائے۔ نیز تجویز ہوا کہ جماعت کا اپنا پریس ہونا ضروری ہے۔ اور اس کے لئے جلد کوشش کی جائے۔

چندہ جات

چندہ تحریک جدید کے ضمن میں سال رواں میں جماعت کے وعدوں کی رقم ایک لاکھ گیارہ ہزار تک پہنچ چکی ہے۔ جبکہ اسی سال کے لئے چندہ عام یا وصیت کا مجوزہ بجٹ ڈیڑھ لاکھ کا تھا۔ جس کے متعلق اللہ تعالےٰ کے فضل سے امید ہے کہ یہ ڈیڑھ لاکھ کا بجٹ انشاء اللہ تعالےٰ پورا ہو جائیگا نیز دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ تحریک جدید کے وعدوں کو بھی پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین

کیمپ خدام الاحمدیہ

احمدی نوجوانوں کی تعلیم و تربیت کے پیش نظر گزشتہ سال کی طرح اس سال بھی ماہ رمضان المبارک میں دو ہفتہ کا تعلیمی اور تربیتی کیمپ تاسک ملایا میں عمل میں لایا گیا۔ جس میں ۶۴ افراد نے شرکت کی۔ اس دفعہ خدام کے ساتھ ناصرات الاحمدیہ کی بعض ممبرات نے بھی اس پروگرام میں حصہ لیا۔ جن کی رہائش کے لئے علیحدہ جگہ تھی۔ اور تعلیمی کلاسوں کے وقت پردہ کا انتظام تھا۔ اس موقعہ پر ۳ مبلغین باقاعدہ طور پر معلمی کے فرائض انجام دیتے رہے۔

متفرقات

جماعت احمدیہ انڈونیشیا کے لئے ایک خوشکن تقریب اس وقت پیدا ہوئی۔ جبکہ مکرم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب سلمہ اللہ تعالےٰ انڈونیشیا تشریف لائے۔ آپ کی آمد کے بعد کئی روز تک گہما گہمی رہی۔ اخبارات میں اور ریڈیو پر بھی آپ کی خبر کو نشر کیا گیا۔ جاکرتا میں آپ کے اعزاز میں خوش آمدید ریسپشن دیا گیا۔ جس میں مغربی جاوا کی جماعتوں کے متعدد افراد نے شرکت کی۔

بعد میں آپ نے مغربی جاوا کی بعض جماعتوں کی خواہش کے پیش نظر بعض مقامات کا سفر اختیار کیا۔ اور احباب جماعت سے ملاقات کی۔ اس ضمن میں جماعت پاڈنگ (وسطی سماٹرا) کی دعوت قبول کرتے ہوئے آپ نے دو ہفتہ تک وسطی سماٹرا میں قیام کیا۔ اور وہاں کی جماعتوں کو دیکھا۔ اس سفر میں مکرم رئیس التبلیغ صاحب بھی آپ کے ہمراہ تھے

اس سال ماہ رمضان المبارک میں مکرم چوہدری خلیل احمد صاحب ناصر انچارج امریکن مشن جاپان کی مذہبی کانفرنس میں حصہ لینے کے بعد واپسی پر چند روز کے لئے انڈونیشیا تشریف لائے۔ آپ کے اعزاز میں یہاں کے مشہور ہوٹل میں ریسپشن دیا گیا۔ جس میں یک صد کے قریب معززین کو مدعو کیا گیا تھا۔ آپ کی آمد اور ریسپشن کی خبر یہاں کے پریس میں نشر ہوئی۔ آپ نے تاسک ملایا تک سفر اختیار کر کے وہاں خدام الاحمدیہ کے تعلیمی کیمپ کا معائنہ کیا۔ اور ان سے خطاب فرمایا۔

قبل ازیں متعدد امور درج کئے جا چکے ہیں جن کے ضمن میں جماعت احمدیہ کا ذکر پریس میں آیا۔ ان کے علاوہ خاص طور پر تین امور اور بھی ہیں جن کا ذکر کرنا فائدہ سے خالی نہ ہوگا۔ یہ تینوں امور دراصل مکرم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب کے مرہون منت ہی جو یہ ہیں۔

(۱) امریکہ کے اخبار لائف میں گزشتہ دنوں ہمارے نبی اکرم رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی تصویر شائع ہوئی تھی۔ جسے ہم آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ہتک یقین کرتے ہیں۔ اور اسے کبھی برداشت نہیں کر سکتے۔ اس ضمن میں جماعت کا ایک ڈیپوٹیشن جاکرتا میں امریکن ایمبیسیڈر سے ملا۔ اور اس سے رسالہ لائف کے خلاف احتجاج کیا۔ چنانچہ ایمبیسیڈر موصوف نے ہمارے جذبات ذمہ داران متعلقہ تک پہنچانے کا وعدہ کیا۔ اور ان کی طرف سے اور اپنی طرف سے معذرت کرتے ہوئے معافی مانگی۔ یہ خبر وضاحت کے ساتھ یہاں کے پریس میں شائع ہوئی۔

(۲) پریذیڈنٹ مملکت انڈونیشیا ڈاکٹر سوکارنو کے دوسری شادی کرنے پر یہاں کے ایک طبقہ نے پریذیڈنٹ کو بری طرح مطعون کرنا شروع کر دیا۔ اور اس کا پریس میں خوب چرچا کیا۔ چنانچہ اس موقعہ پر مکرم صاحبزادہ صاحب نے اپنے خیالات کو پریس کے ذریعہ لوگوں تک پہنچایا۔ اور اسلامی تعلیم کی برتری اور فضیلت کو ثابت کرتے ہوئے بیجا اعتراض کرنے والوں کا منہ بند کیا۔

(۳) اسی سال جاکرتہ میں عیسائیوں نے ایک فتنہ کھڑا کیا۔ ایک عیسائی پادری "اوس بوران" نامی امریکہ سے آیا تھا۔ جو لوگوں کو مسیح کے نام پر شفا دینے کا مدعی تھا۔ اس پادری نے کئی ہفتوں تک کھلے میدان میں اپنے لیکچروں کا سلسلہ جاری رکھا اور سادہ لوح لوگوں کو بہکایا۔ اس کے خلاف بھی مکرم صاحبزادہ صاحب موصوف نے پریس کے ذریعہ اپنے خیالات لوگوں تک پہنچائے۔ جس کے نتیجہ میں یہاں کی تبلیغی زندگی میں ایک حرکت سی پیدا ہو گئی ہے۔ خدا تعالےٰ اس کے نتائج اسلام اور احمدیت کے حق میں مفید بنائے آمین

آخر پر اس سانحہ عظیمہ کا ذکر کرنا بھی نہایت ضروری خیال کرتا ہوں۔ جس نے یہاں کی ساری جماعت کو نہ صرف ہلا دیا۔ بلکہ جماعت کے دلوں کو از حد مجروح کر دیا تھا۔ اور وہ واقعہ ہمارے پیارے اور محبوب امام پر نہایت وحشیانہ اور شرمناک قاتلانہ حملہ تھا۔ جونہی اس قاتلانہ حملہ کی خبر احباب جماعت تک پہونچی۔ مخلصین نے اضطراب اور بے قراری کے ساتھ حضور پُر نور کی صحت اور سلامتی کے لئے دعاؤں کا سلسلہ شروع کر دیا۔ اور روزے رکھنے شروع کر دیئے۔ احباب نے انفرادی اور اجتماعی طور پر صدقات بھی دیئے۔ کہ یہ خدا تعالےٰ کی راہ میں مقبول ہو جائیں۔ اور ہمارے پیارے امام صحت و عافیت کے ساتھ لمبی عمر پائیں اجتماعی طور پر جماعت نے ۵۰ کے قریب بکرے صدقہ دیئے۔ اور مسلسل دعاؤں کا سلسلہ عرصہ تک جاری رہا۔ آخر اللہ تعالےٰ نے اپنا فضل فرمایا۔ اور مخلصین کے قلوب کے لئے اپنے فضل سے تسکین کا سامان پیدا فرمایا۔ اللہ تعالےٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمارے پیارے اور محبوب آقا کو کامل صحت اور شادمانیوں کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے۔ اور ہمیں حضور کی ہدایات پر صحیح رنگ میں چلنے کی توفیق عطا فرمائے

"امریکہ میں اسلام کا مستقبل"

تھیوسافیکل ہال کراچی میں ایک دلچسپ لیکچر

مورخہ ۲۸ نومبر بروز اتوار بوقت ۶½ بجے شام تھیوسافیکل ہال کراچی بالمقابل براڈ کاسٹنگ ہاؤس ریڈیو پاکستان بندر روڈ کراچی زیر صدارت جناب مسٹر ٹموتھی فائفر (Timothy Pfiffer Deputy Chief Public Affairs officer Chancery of U.S. America) منعقد ہوا۔ جس میں جناب بشیر احمد صاحب ملک پریذیڈنٹ یونائیٹڈ مسلم سوسائٹی آف یو ایس امریکہ نے "امریکہ میں اسلام کا مستقبل" کے موضوع پر انگریزی میں تقریر فرمائی۔ جلسہ میں ایسوسی ایشن کے طلباء کے علاوہ دوسرے طلبا نے ایک کثیر تعداد میں شرکت کی۔ ہال سامعین سے بھرا ہوا تھا۔ تقریر اس قدر دلچسپ تھی۔ کہ باوجود طویل ہونے کے سامعین ہمہ تن گوش نہایت سکون اور اطمینان سے سنتے رہے۔

آخر میں ایسوسی ایشن کی طرف سے دو کتب (1) The new world order (2) The philosophy of the teaching of Islam. تحفۃً پیش کی گئیں۔

خواجہ سید احمد چیئرمین ایسوسی ایشن نے صدر جلسہ اور حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔

پتہ مطلوب ہے

چوہدری رحمن الدین صاحب موضع ڈھاگرہ چک نمبر ۹۰ ڈاکخانہ رحیم یار خان ریاست بہاولپور کا موجودہ پتہ مطلوب ہے۔ جو دوست ان کے موجودہ ایڈریس سے آگاہ ہوں وہ نظارت ہذا کو آگاہ فرمائیں۔ یا اگر وہ خود اعلان پڑھیں تو اپنے ایڈریس سے اطلاع دیں۔ (ناظر بیت المال)

تحریک جدید کی اہمیت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے الفاظ میں

تحریک جدید خدا تعالیٰ کی طرف سے ہے

فرمایا:۔ "میں اللہ تعالیٰ سے امید کرتا ہوں۔ کہ وہ اپنے فضل وکرم سے جماعت کے دوستوں میں ہمت پیدا کرے گا۔ اور پھر جو کوتاہی رہ جائیگی۔ اسے اپنے فضل سے پوری کرے گا۔ یہ اسی کا کام ہے۔ اور اسی کی رضا کے لئے میں نے یہ اعلان کیا ہے۔ زبان گو میری ہے۔ مگر بلاوا اسی کا ہے۔ پس مبارک ہے وہ جو خدا تعالےٰ کی طرف سے بلاوا سمجھ کر ہمت اور دلیری سے آگے بڑھتا ہے۔ اور خدا تعالےٰ رحم کرے اس پر جس کا دل بزدلی کی وجہ سے پیچھے ہٹتا ہے۔ آمین۔"

اے مزدورو آؤ اور اس عمارت کی تکمیل کرو

"اس وقت جو کام ہمارے سپرد کیا گیا ہے۔ وہ ایسا عظیم الشان ہے۔ جس کی مثال اس سے پہلے دنیا میں نہیں ملتی۔ اس کی بنیاد رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے رکھی تھی ...۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام ہمیں پکار رہے ہیں۔ کہ اے مزدورو آؤ اور اس عمارت کی تکمیل کرو۔"

قربانیوں سے مت بھاگو

"مگر ہم میں سے بہت لوگ ہیں۔ جو بھاگتے پھرتے ہیں۔ اور قربانیوں سے گریز کر رہے ہیں۔ یہ ایسے لوگ ہیں جن کو اللہ تعالےٰ کے سامنے خوشی کے ساتھ کھڑا ہونے کا موقع نہیں ملے گا۔ جو خوشی کے ساتھ قربانیاں کریں گے۔ اور خوشی کے ساتھ اپنے مال اسلام کے لئے وقف کریں گے۔ وہ اسلام کی آخری تعمیر میں حصہ لینے والے اور اسلام کے معمار ہوں گے۔ اور وہی لوگ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جماعتوں میں سمجھے جائیں گے۔ اور اگلے جہان میں اللہ تعالیٰ کے سامنے سرخرو ہوں گے۔ کہ انہوں نے اپنا فرض ادا کر دیا۔"

سب کچھ خدا تعالیٰ کی راہ میں قربان کردو

"اللہ تعالےٰ نے ہمیں اپنے قرب میں بڑھنے کا تحریک جدید کے ذریعہ جو موقع عطا فرمایا ہے۔ اس کو ضائع مت کرو۔ آگے بڑھو اور خدا تعالےٰ کے بہادر سپاہیوں کی طرح جو جان و مال کی پروا نہیں کیا کرتے۔ اپنا سب کچھ قربان کردو۔ اور دنیا کو یہ نظارہ دکھا دو۔ کہ بیشک دنیا میں دنیاوی کامیابیوں اور عزتوں کے لئے قربانی کرنے والے لوگ پائے جاتے ہیں۔ مگر محض خدا کے لئے قربانی کرنے والی جماعت آج دنیا کے پردہ پر سوائے جماعت احمدیہ کے اور کوئی نہیں۔ اور وہ اس قربانی میں ایسا امتیازی رنگ رکھتی ہے۔ جس کی مثال دنیا کی اور کوئی قوم پیش نہیں کر سکتی۔ یاد رکھو تحریک جدید اللہ تعالےٰ کے فضلوں کو جذب کرنے کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہے۔ ایسا موقع سینکڑوں سال پہلے کسی کو ملا ہے اور نہ آئندہ ملے گا۔"

بے دریغ قربانی کرنے کا موقعہ

ہماری جماعت کو یہ بات یاد رکھنی چاہیئے۔ کہ جس کام کے لئے ہم کھڑے کئے گئے ہیں۔ وہ کام بے دریغ قربانی چاہتا ہے۔ جب تک ہم بے دریغ قربانی کرنے کے لئے تیار نہیں ہوتے۔ اسلام اپنے حق کو واپس نہیں لے سکتا۔ جو رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا ورثہ عیسائیت کے پاس جا چکا ہے۔ اس کو واپس لینا آسان نہیں۔ پس ہم تھوڑے سے لوگ جو اس بڑے کام کے لئے کھڑے ہوئے ہیں۔ جب تک اپنی تمام طاقتوں کو مجنونوں کی طرح نہ لگا دیں۔ اور دیوانوں کی طرح ہر ایک قربانی کرنے کے لئے تیار نہ ہوں۔ اس وقت تک ہمارے ہاتھوں سے کامیابی ہونا مشکل ہے۔

اپنے خون کا آخری قطرہ

آج اسلام جس مدد کا محتاج ہے۔ وہ ظاہر ہے۔ جس مدد کا محتاج آج اسلام ہے۔ اور کوئی مذہب نہیں۔ فرض کرو اگر عیسائیت دنیا پر غالب آجائے۔ تو اس کے یہ معنے ہوں گے۔ کہ خدا تعالیٰ کا نام دنیا سے مٹ گیا ہے۔ بدر کے موقع پر جب مسلمانوں کی تعداد بہت تھوڑی تھی۔ یعنی وہ صرف تین سو کے قریب تھے اور کفار کا لشکر بہت زیادہ تھا۔ اور بظاہر مسلمانوں کے غلبہ کی کوئی صورت نہیں تھی۔ اس وقت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے دعا کی۔ کہ اے اللہ! اگر آج یہ مسلمانوں کا چھوٹا سا گروہ مٹ گیا۔ تو دنیا میں تیری عبادت کرنے والا کوئی باقی نہیں رہے گا۔ وہی حال آج احمدیت کا ہے۔ اگر احمدیت کا درخت مرجھا کر رہ گیا۔ تو دنیا میں خدا تعالےٰ کا نام لینے والا کوئی باقی نہیں رہے گا۔ پس چاہیئے کہ ہمارے سامنے خواہ کس قدر مشکلات ہوں۔ ہم اپنے خون کے آخری قطرہ تک کو خدا تعالےٰ اور اسلام کی راہ میں بہا دیں۔ اگر ہم اس کے لئے تیار نہیں ہیں۔ اگر ہم اس قربانی سے ہچکچاتے ہیں۔ اگر ہمیں ایسا کرنے میں کوئی تامل ہے۔ تو اس کے معنی یہ ہیں۔ کہ ہمارا سلسلہ میں داخل ہونا محض ایک دکھاوا ہے فریب ہے۔ مکاری ہے اور دغابازی ہے دنیا میں لوگ انسانوں سے دھوکا کرتے ہیں۔ اور شریف لوگ ایسے لوگوں کو ادنیٰ اخلاق کا اور بہت گرا ہوا سمجھتے ہیں۔"

تمہارا رب تمہیں قربانی کیلئے بلاتا ہے

"تم جانتے ہو۔ کہ تمہیں کس کی آواز بلا رہی ہے؟ میری نہیں کسی اور انسان کی نہیں۔ کسی اور بشر کی نہیں۔ بلکہ عرش پر بیٹھے ہوئے خدا نے ایک آواز بلند کی ہے۔ تمہیں پیدا کرنے والا تمہارا رب اپنے دین کے لئے قربانی کے لئے بلاتا ہے۔ اگر اسلام کے لئے قربانی سے ہچکچائیں گے۔ تو ہم ان لوگوں سے بھی گئے گذرے ہوں گے۔ جو ایک دوسرے سے دھوکا کرتے ہیں۔ مگر یہ لوگ اپنے گرے ہوئے اخلاق کے اپنے لیڈروں کی آواز پر لبیک کہتے ہیں۔ ہم اگر خدا تعالیٰ کی آواز پر بھی لبیک نہ کہیں۔ تو ہم سے وہ دنیادار لوگ ہی اچھے رہے۔ یہ ایک ایسا بدترین مظاہرہ ہوگا۔ جو ہمیں انسانیت کے درجہ سے گرا کر حیوانیت کے درجہ میں پہنچا دے گا۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر احمدی کو اس کی راہ میں اخلاص کے ساتھ بڑھ چڑھ کر ہر ایک قربانی میں حصہ لینے کی توفیق دے اور ایسا مظاہرہ کرنے سے اپنی پناہ میں رکھے۔" (آمین)

ایک ضروری وضاحت

(از مکرم ناظر صاحب امور عامہ سلسلہ عالیہ احمدیہ ربوہ)

۲۳ر نومبر ۱۹۵۴ء (دراصل ۲۲ نومبر ۱۹۵۴ء) کے نوائے وقت میں ایک مضمون شائع ہوا ہے۔ جس میں ہمارے اعلان الفضل ۱۷ر نومبر ۱۹۵۴ء کو نقل کرکے ہمیں توجہ دلائی گئی ہے۔ کہ اگر ایسا ہی معاملہ آپ کے ساتھ ہو۔ تو پھر کیا ہے۔ ہم معزز جریدہ کے اس نیک مشورہ کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ لیکن ہم ان کی توجہ اس امر کی طرف پھیرتے ہیں۔ کہ جس قسم کے حالات میں یہ سزا دی گئی ہے۔ اس قسم کے حالات میں ہر مہذب قوم اور ملک میں سزا دی جاتی ہے۔ اور اس کو کوئی برا نہیں مناتا۔ جیساکہ اخبار میں اشارہ کیا گیا ہے۔ ان صاحب کے متعلق پہلے کچھ اخلاقی جرائم ثابت ہوئے۔ ان کو اصلاح کا موقعہ دیا گیا۔ لیکن انہوں نے اصلاح نہ کی۔ پھر استحصال بالجبر کی کوششیں ہوئیں۔ اس پر بھی باوجود توجہ دلانے کے اصلاح نہ ہوئی۔ پھر ان کے متعلق یہ الزام لگا۔ کہ یہ اپنے گرد الہامی لالچوں سے ایک جتھہ جمع کرتے ہیں۔ مثلاً جب یہ سندھ میں تھے۔ تو یہ ثابت ہوا۔ کہ انہوں نے بعض ماتحت افسروں کو کہا۔ کہ مجھے الہام ہوا۔ کہ تم افسر ہو جاؤ گے۔ اور تمہارا افسر ہٹا دیا جائے گا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ آپس میں بے اطمینانی پیدا ہوگئی۔ اور آپس میں لڑائی شروع ہوگئی۔

ان باتوں سے ظاہر ہے کہ کسی مذہبی بات کی بناء پر ان کو الگ نہیں کیا گیا۔ بلکہ استحصال بالجبر کی کوششوں اور فتنہ انگیزیوں کی وجہ سے الگ کیا گیا ہے۔ ورنہ مذہبی اختلاف رکھنے والے ہمارے اندر موجود ہیں۔ ان کا نہ کبھی مقاطعہ کیا گیا ہے۔ نہ کبھی سزا دی گئی ہے مثلاً شیخ غلام محمد صاحب لاہور ہی کے ہیں۔ نوائے وقت کے ایڈیٹر صاحب ان کو جانتے بھی ہوں گے۔ وہ جماعتوں سے ملتے بھی رہتے ہیں۔ اور ربوہ بھی آتے رہتے ہیں۔ اسی طرح سعید احمد نور صاحب افغان تھے۔ ان کا بھی دعویٰ تھا۔ الہام بھی پیش کرتے تھے۔ نہ صرف یہ کہ ہمارے ساتھ رہتے تھے بلکہ ہم ان کو وظیفہ دیتے تھے۔ پس جو اعلان کیا گیا ہے۔ وہ مذہبی اختلاف سے نہیں کیا گیا۔ بلکہ فتنہ انگیزی اور استحصال بالجبر کی وجہ سے ہے۔ جس سے کسی جماعت میں امن قائم نہیں رہ سکتا۔

اگر کسی اخبار کا کوئی سب ایڈیٹر اخبار کے خلاف فتنہ انگیزی کرے۔ تو کیا جائز نہیں ہوگا۔ کہ اخبار والے اسے نکال دیں۔

ایک انجمن یا ایک مخصوص تحریک اپنے اندر فتنہ پیدا کرنے والے لوگوں کو برداشت نہیں کرسکتی۔ اور خدائی تحریکیں آتی اسی وقت ہیں۔ جبکہ قوم متفرق ہو جاتی ہے۔ اور ان کا ایک لیڈر نہیں رہتا۔ آج تک کبھی کوئی نبی یا مجدد یا مصلح ایسے وقت میں نہیں آیا۔ جبکہ قوم متحد ہو۔ اور ایک حال پر ہو۔ پس اللہ تعالےٰ تو اپنی آواز اٹھاتا ہی تب ہے۔ جبکہ اختلاف پیدا ہو جائے۔ ایسے وقت میں خدائی مصلح پر اختلاف پیدا کرنے کا الزام لگ ہی نہیں سکتا۔

خدام الاحمدیہ کے ذمہ ایک اہم فرض

حضور نے گذشتہ خطبہ جمعہ میں (جو الفضل میں شائع ہو چکا ہے) تحریک جدید کے نئے سال کا اعلان فرماتے ہوئے ارشاد فرمایا ہے کہ تحریک جدید کے دفتر دوم کا کام میں خصوصیت کے ساتھ خدام الاحمدیہ کے سپرد کرتا ہوں۔ انہیں چاہیئے کہ وہ گذشتہ سال کے ایک لاکھ بانوے ہزار کے وعدوں کے مقابلہ میں اس سال اڑھائی لاکھ روپے کے وعدے کریں۔

اسی طرح گذشتہ سال کے وعدوں میں سے جو قریباً ۵۵% رقم قابل وصول ہے۔ اس کی وصولی کا کام بھی خدام الاحمدیہ کے ذمہ ہے۔

لہٰذا حضور ایدہ اللہ کے ارشاد کی روشنی میں جملہ قائدین اور زعماء کرام کو یہ تاکید کی جاتی ہے۔ کہ وہ اس سال دفتر دوم کے وعدوں کی کل مقدار اڑھائی لاکھ تک پہنچانے کے لئے پوری جدوجہد اور تندہی سے کام لیں اور گذشتہ سال کے ایک لاکھ چار ہزار روپے کے بقایاجات کی وصولی کے لئے بھی پوری ذمہ داری کا ثبوت دیں۔ اس غرض کے لئے یہ ضروری ہے کہ:۔ اول۔ آپ کی مجلس کا کوئی خادم ایسا نہ رہے۔ جو تحریک جدید کے مالی جہاد میں حصہ نہ لے۔ دوم آپکی مجلس کا کوئی خادم ایسا نہ ہو۔ جو اپنی حیثیت کے مطابق تحریک جدید کے مالی جہاد میں حصہ نہ لے۔ سوم آپ کی مجلس کی طرف سے دفتر دوم کے اس سال کے وعدہ کی مقدار گذشتہ سال کی نسبت کم از کم ایک تہائی زیادہ ہو۔ چہارم:۔ گذشتہ سال کے بقائے وصول کرنے کے لئے جماعت کے با اثر لوگوں پر مشتمل وفد بنائے جائیں۔ جو بقایا داران کو ادائیگی کی طرف توجہ دلائیں۔ پنجم۔ اپنی کارروائی کی مفصل رپورٹ دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ کو بھجواتے رہیں۔ تاکہ دفتر جائزہ لے سکے۔ کہ آپ اپنی ذمہ داری کو پوری طرح ادا کر رہے ہیں۔"

مہتمم تحریک جدید
خدام الاحمدیہ مرکزیہ

چین کی آبادی

حال ہی میں پیکن کے اعداد و شمار بیورو نے اشتراکی چین کی مردم شماری کے متعلق کچھ تفصیلات شائع کی ہیں۔ جن سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ اس سال کے اوائل میں چین کی آبادی کے اعداد ساٹھ کروڑ انیس لاکھ ۳۸ ہزار ۵۳۳ تک پہنچ چکے تھے۔ چین کی اس مردم شماری کے کام پر ۲۵ لاکھ افراد لگائے گئے تھے۔

اشتراکی چین کے حکام تسلیم کرتے ہیں۔ کہ انہوں نے جو مردم شماری کی ہے۔ اس میں کچھ غلطیاں ہو سکتی ہیں ـــــ مثلاً اس مردم شماری میں وہ چینی بھی شامل ہیں۔ جو جزیرہ فارموسا (۷۵ لاکھ چینی) اور سمندر پار ملکوں میں رہتے ہیں۔ سمندر پار آباد چینیوں کی تعداد بھی کروڑ ہے۔

چین کی آبادی میں شمال مغربی اور جنوب مغربی چین۔ منگولیا۔ روتی گھوزا اور میاؤ اور یکس وغیرہ بھی شامل کر لئے گئے ہیں۔ ان میں اہل تبت بھی شمار کئے گئے ہیں۔ جن کی آبادی ۲۷۷۵۶۲۲ (۲۷ لاکھ ۷۵ ہزار چھ سو بائیس) ہے۔ اقلیتی فرقوں کی آبادی ۳ کروڑ ۵۳ لاکھ ۲۰ ہزار ۳۶۰ ہے۔ "ہان کی اولاد" یعنی اصل چینیوں کی کل آبادی چون کروڑ بہتر لاکھ تراسی ہزار ستاوہ ہے ـــــ یعنی چین میں جنگ عظیم ثانی سے پہلے کی جو آبادی تھی۔ اس میں دس کروڑ کا اضافہ ہوا ہے۔

چین میں عورتوں سے قریباً دو کروڑ مرد زیادہ ہیں۔ ساٹھ کروڑ بیس لاکھ کی آبادی میں مردوں اور عورتوں کے تناسب میں یہ فرق کوئی ایسا زیادہ نہیں ہے۔ اس آبادی میں ۳۳۸۴ افراد ایسے ہیں۔ جن کی عمر ایک سو سال سے زیادہ ہے۔ ان میں سے ایک نے دعویٰ کیا ہے۔ کہ اس کی عمر ایک سو پچپن سال ہے۔ اس دعویٰ کو صحیح تسلیم کیا گیا ہے۔

چین کے مختلف علاقوں میں آبادی کی تقسیم بڑی غیر مساوی ہے۔ مثلاً سنرکیانگ کے صوبہ میں جو تبت کی سرحد پر واقع ہے۔ اور جس کا رقبہ فرانس سے زیادہ ہے۔ چھ کروڑ بیس لاکھ افراد آباد ہیں۔ اس کے برعکس اسی صوبہ کے شمال میں چینگائی رقبہ کے لحاظ سے دگنا ہے مگر اس کی آبادی صرف سولہ لاکھ ستر ہزار ہے دریائے ینگسی کے دہانے کے صوبہ کیانگسو کی آبادی چار کروڑ بارہ لاکھ باون ہزار ایک سو بانوے ہے۔ حالانکہ یہ صوبہ رقبہ میں انگلستان سے بھی چھوٹا ہے۔ اس صوبہ میں شنگھائی کا مشہور شہر واقع ہے۔ اس صوبہ میں آبادی کا اوسط فی میل ۸۰۴ نفوس ہے۔ اس کے برعکس منگولیا میں سات افراد فی میل کی اوسط ہے۔

وزارت امور داخلہ کے شعبہ مردم شماری کے صدر پائی شین ہوا نے دعویٰ کیا ہے۔ کہ چین کی آبادی میں یہ اضافہ ملک میں معیار زندگی بلند ہونے۔ طبی۔ اور صحت عامہ کی سہولتوں میں اضافہ کا نتیجہ ہے۔ اور یہ سب کچھ موجودہ دور حکومت میں ہوا ہے۔ انہوں نے یہ بھی دعویٰ کیا ہے۔ کہ شرح پیدائش فی ہزار ۳۷ ہے اور اموات کی شرح فی ہزار سترہ ہے۔

اگر پائی شین ہوا کے دعویٰ کو تسلیم کر لیا جائے۔ تو اس کا مطلب یہ ہوگا۔ کہ چین کی آبادی میں سالانہ فی ہزار بیس کا اضافہ ہوتا ہے یعنی سارے چین میں ایک سال کے اندر قریباً ایک کروڑ بیس لاکھ کا اضافہ ہوتا ہے۔ آبادی میں اضافہ کی اس شرح کے مطابق چینی حکام کا یہ دعویٰ صحیح معلوم ہوتا ہے۔ کہ ۱۹۸۰ء میں چین کی آبادی اسی کروڑ ہو جائے گی۔

آبادی میں اس غیر معمولی اضافہ پر پائی شین ہوا قطعاً پریشان نہیں ہے۔ اس کا دعویٰ ہے کہ افرادی قوت ہر قسم کے سرمایہ سے بہتر ہے۔ اور اس کی وجہ سے ایک ملک کی صنعت ترقی کرتی ہیں اور طاقت میں اضافہ ہوتا ہے۔ چین کی آبادی میں اضافہ کی شرح ہماری ترقی کی رفتار سے اوسطاً زیادہ نہیں ہے۔

پائی شین ہوا کا بیان ہے۔ کہ چین کی پیداوار میں اضافہ کا اوسط ہمارے سامنے نہیں ہے۔ لیکن ہمیں اس کی فیصد ترقی کا پتہ ہے۔ اور چین کے پاس ابھی کافی ناقابل کاشت اراضی بھی موجود ہے ـــــ اور اس زمین میں سے اناج پیدا کیا جا سکتا ہے۔ مگر کون جانتا ہے کہ ۱۹۸۰ء میں چین کی اسی لاکھ آبادی کے لئے کافی مقدار میں سامان خوراک موجود بھی ہوگا یا نہیں۔

چین کا نصف سے زیادہ حصہ پہاڑی اور ناقابل کاشت ہے۔ چین کی اس طبعی حالت سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ کہ چین کے بڑے صوبے چینگائی کی آبادی صرف ۱۶ لاکھ ستر ہزار کیوں ہے۔ چین میں گوبی اور دوسرے ایسے بڑے بڑے صحرا بھی ہیں۔ البتہ دریائے ینگسی۔ دریائے زرد۔ ہوائی اور دریائے پیرل کی وادیوں میں ایک ایک انچ اراضی پر کاشت کی جاتی ہے۔

چین میں زیادہ غلہ پیدا کیا جا سکتا ہے صنعت کو بڑھا کر زیادہ دولت پیدا کی جا سکتی ہے مگر برطانیہ کے اس تجربہ کو بھی نظر انداز نہیں کیا جا سکتا ہے کہ بھارت میں جب بھی معیار زندگی بہتر ہوا لوگوں نے بھوکے مرنا شروع کر دیا اس کی بنا پر کہا جا سکتا ہے کہ کیا چین کے لوگ بھی ۱۹۸۰ء میں بھارت کے لوگوں کی طرح بھوک اور افلاس کا شکار بنیں گے؟

ترکیہ کی صنعتی ترقی

بیسویں صدی نصف اول میں ترکیہ نے صنعتی لحاظ سے جو ترقی کی ہے۔ اس کی مثال دنیا کا شاید ہی کوئی ملک پیش کر سکے۔ صنعت و حرفت کے میدان میں ترکیہ نے جو ترقی کی ہے۔ اس کا اندازہ اس حقیقت سے بخوبی لگایا جا سکتا ہے۔ کہ ماہرین اقتصادیات کے اندازہ کے مطابق ۱۹۵۵ء کے موسم سرما میں ترکیہ کو کوئلہ کی انتہائی کمی کا سامنا کرنا پڑے گا سنہ ۱۹۵۰ء میں ایک بین الاقوامی سروے گروپ نے اندازہ لگایا تھا۔ کہ ترکیہ جس رفتار سے صنعتی ترقی کے میدان میں گامزن ہے وہ اگر جاری رہی۔ تو ۱۹۶۲ء میں اسے سالانہ ساٹھ لاکھ ٹن کوئلہ کی ضرورت ہوگی۔ چنانچہ امریکہ کے کان کنی کے مشن نے حکومت ترکیہ کے زیر اہتمام کوئلہ نکالنے کے منصوبے اسی اندازے کے مطابق مرتب کئے۔ ۱۹۵۲ء تک ترکیہ میں سالانہ اتنا کوئلہ نکل رہا تھا۔ کہ ملکی ضروریات پوری کرنے کے بعد دساور کو بھی بھیجا گیا تھا لیکن ترکیہ کے نئے منصوبوں پر اس سرعت سے کام کیا جا رہا تھا۔ کہ ۱۹۵۳ء کے بعد ملکی کوئلہ کی مقدار ناکافی سمجھی جانے لگی ـــــ ۱۹۵۳ء تک سیمنٹ سازی کے قریباً بیس منصوبے مکمل ہو رہے تھے ملک کی زرعی پیداوار میں اضافہ کی وجہ سے ریلوے ٹریفک میں غیر معمولی اضافہ ہو چکا تھا کارخانوں کی بھٹیوں میں کوئلہ کی کھپت دوگنی ہو چکی تھی۔ فولاد سازی کے کارخانوں نے کام شروع کر دیا تھا۔ اور پارچہ بافی۔ کھانڈ سازی کیمیاوی۔ کھاد تیار کرنے اور پلاسٹک وغیرہ کا سامان تیار کرنے کے کارخانے شروع ہو چکے تھے۔ ان حالات میں کوئلہ کی بہم رسانی کا مستقبل تاریک ہو کر رہ گیا۔

پروگرام کے مطابق اس سال (۱۹۵۴ء) ترکیہ کی کانوں سے ۵۰ لاکھ ٹن کوئلہ نکالا جائے گا۔

لیکن ملک میں کوئلہ کی کھپت کا یہ عالم ہے۔ کہ کانوں سے کوئلہ نکلتے ہی کارخانوں میں پہنچ جاتا ہے۔ بعض حلقوں کا کہنا ہے۔ کہ اس سال موسم سرما میں بعض لوگوں کو اپنے کمرے گرم کرنے کے لئے بھی کوئلہ دستیاب نہیں ہوگا۔ ترکیہ میں کوئلہ کی گرانی نہیں۔ کیونکہ کوئلہ کے نرخوں پر حکومت کا سخت کنٹرول ہے۔ اس لئے سال رواں میں ترکیہ میں کوئلہ کی گرانی کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

حسن اتفاق سے ترکیہ میں کوئلہ کے ذخائر کی کمی نہیں۔ ماہرین کے اندازے کے مطابق ترکیہ میں کوئلہ کے اتنے زیر زمین ذخائر موجود ہیں۔ جو ملکی ضروریات کے لئے ایک صدی تک کافی ہو سکتے ہیں۔ لیکن سردست صرف دو علاقوں میں کوئلہ نکالا جاتا ہے۔ کچھ کانیں بحیرہ اسود کی بندرگاہ "زونگولاک" کے قریب بروئے کار لائی جا رہی ہیں۔ اور کچھ کوئلہ مغربی اناطولیہ میں ترگا ماکے نزدیک نکالا جا رہا ہے۔ اول الذکر کان نفت آمیز کوئلہ کی ہے۔ اور دوسری قسم کی کان بلانفت کوئلہ کی ہے ترکیہ میں کوئلہ نکالنے کی صنعت میں ایک بڑی رکاوٹ سرمایہ کی کمی بالخصوص غیر ملکی زرمبادلہ کی کمی ہے جو کان کنی کی صنعت کی مشینری خریدنے کیلئے اشد ضروری ہے ترکیہ میں کارخانے وغیرہ محض کوئلہ کے سہارے ہی نہیں چلتے۔ اس وقت ملک میں پن بجلی کے قریباً درجن بھر منصوبوں کو عملی جامہ پہنایا جا رہا ہے۔ جن کی تکمیل کے بعد نہ صرف ملک کی موجودہ برقی قوت دوگنی ہو جائے گی۔ بلکہ مزروعہ رقبہ میں بھی اضافہ ہو جائے گا۔ ان منصوبوں کی تکمیل نہ صرف آئے دن کے سیلابوں کی روک تھام کا باعث ہوگی۔ بلکہ پانی کے وسیع ذخائر سے شمالی اناطولیہ کے بنجر علاقوں میں آبپاشی بھی ہو سکے گی۔ ترکیہ میں تیل کی تلاش بھی جاری ہے۔ جس کے امکانات بڑے روشن ہیں۔ (پی۔ این۔ ایس)

جماعت ہائے احمدیہ زیرین سندھ کیلئے

جمیع صدر صاحبان جماعت ہائے احمدیہ زیرین سندھ کی خدمت میں لکھا گیا تھا۔ کہ اپنی اپنی جماعت کے بیروزگاروں اور صناعوں کی فہرستیں جناب ناظر صاحب امور عامہ ربوہ کی خدمت میں ارسال کریں۔ لیکن بعض جماعتوں نے اس طرف توجہ نہیں کی۔ ایسی فہرستیں مرکز میں ارسال نہیں کیں۔ لہٰذا بذریعہ ہذا درخواست کی جاتی ہے۔ کہ متذکرہ فہرستیں بہ عجلت ممکنہ جناب ناظر صاحب امور عامہ ربوہ کی خدمت میں روانہ کرکے خاکسار کو اس سے مطلع کریں۔

(سیکرٹری امور عامہ زیرین سندھ میرپور خاص سندھ)

اعلان قضاء

بمقدمہ اپیل بشیر احمد صاحب شاکر چوہدری شجاعت علی صاحب مختار زبیدہ سلطانہ صاحبہ کو معمولی طریق سے اطلاع نہیں ہو سکی۔ لہٰذا بذریعہ اعلان ہذا اطلاع دی جاتی ہے کہ وہ ۱۲ر دسمبر ۱۹۵۴ء کو دفتر قضاء ربوہ میں پیروی کیلئے پہنچ جائیں۔ عدم حاضری کی صورت میں مناسب کارروائی کی جائے گی۔ (ناظم دارالقضاء)

الاخوان المسلمون کے خفیہ اور تخریبی منصوبوں کا حلفیہ اعتراف خود اسکے ارکان نے کیا ہے

کراچی ۲ ردسمبر: مصری سفارت خانے نے اس خبر کی تردید کی ہے۔ کہ الاخوان المسلمون اور اس کے مرشد عام پر جھوٹا مقدمہ چلا کر انقلابی کونسل نے، انہیں راستے سے ہٹانے کی کوشش کی ہے۔ اس الزام کی تکذیب خود الاخوان المسلمون کے متعدد ارکان نے مقدمہ کی سماعت کے دوران میں بھی کی ہے۔

مصری سفارت خانے کی طرف سے بتایا گیا ہے۔ کہ مقدمہ کے ملزم عبد اللطیف نے عدالت نے بیان دیا ہے۔ کہ مصری وزیر اعظم کو قتل کرنے کی سازش میں الاخوان المسلمون کے متعدد ارکان شریک تھے۔ ان تمام گواہوں نے الاخوان کی خفیہ تنظیم اور اس کے تخریبی منصوبوں کا راز بھی کھول دیا۔ یہ بات خاص طور پر قابل ذکر ہے۔ کہ مرشد عام حسن الہضیبی کے خلاف جن گواہوں نے شہادت دی وہ سب الاخوان المسلمون سے تعلق رکھتے ہیں انہوں نے تمام باتوں کا اقبال اپنی خوشی سے کیا ہے اور کسی بات سے یہ ثبوت نہیں ملتا کہ ان کو کسی طرح ڈرایا دھمکایا گیا تھا۔ فوجی عدالت کے طریق کار کے مطابق بیان دینے سے پہلے تمام گواہوں نے قرآن مجید لے کر حلف اٹھایا تھا کہ وہ سچ بولیں گے۔ اس لئے فطری طور پر ان کے تمام بیانات صداقت پر مبنی تھے۔

مقدمہ کھلی فوجی عدالت میں چلایا گیا ہے۔ اور عدالت میں نہ صرف ہر شخص کو جانے کی اجازت تھی۔ بلکہ اس کی کاروائی نشر بھی کی گئی۔ تاکہ مصر کے باہر بھی اس کی کاروائی سنی جا سکے۔ اس طرح تمام دنیا کو معلوم ہو گیا ہے۔ انہوں نے ایک خفیہ تنظیم بنائی تھی جس کا مقصد لوگوں کو قتل کرنا اور سرکاری عمارتوں کا تباہ کرنا تھا۔

سفارت خانے کی جانب سے یہ بھی بتایا گیا ہے کہ الاخوان المسلمون کے خفیہ اڈوں سے اسلحہ اور ڈائنامیٹ وغیرہ کی بہت بڑی مقدار برآمد کی گئی ہے۔ ان میں سے بعض اڈوں کا انکشاف خود الاخوان المسلمون کے ارکان کے بیانات کے بعد ہوا ہے۔

مصری سفارت خانے نے الاخوان المسلمون اور انقلابی حکومت کے تعلقات کے بارے میں جمعیۃ العلمائے پاکستان کی حالیہ قرارداد پر اظہار افسوس کرتے ہوئے مصری حکومت کی پالیسی کی وضاحت کرتے ہوئے بعض حقائق پر روشنی ڈالی ہے۔ سفارت خانے نے بتایا ہے۔ کہ مصر کی موجودہ حکومت کے قیام کے وقت بعض لوگوں نے سمجھا۔ کہ یہ الاخوان المسلمون کی حکومت ہے۔ کیونکہ اس سے مصر کے حکمرانوں کے تعلقات بہت خوشگوار تھے۔ مصر کی نئی حکومت الاخوان المسلمون کو ایک غیر سیاسی تنظیم سمجھتی تھی۔ اس لئے اس نے تمام سیاسی جماعتوں کو توڑنے کا حکم دیا۔ تو الاخوان المسلمون کو اس سے مستثنیٰ رکھا۔ حکومت اور الاخوان المسلمون کے تعلقات وسط تک خوشگوار رہے۔ لیکن الاخوان کے بعض انتہا پسند ارکان کے رویہ کے باعث بعض اختلافات پیدا ہو گئے۔ اور خود اس پارٹی میں پھوٹ پڑ گئی۔ لیکن اس کے متعدد سابق ارکان نے حکومت کی حمایت کی۔

سفارت خانے سے مزید بتایا گیا ہے۔ کہ یہ اختلافات سویز کے متعلق مصری برطانوی سمجھوتے سے پہلے ہی پیدا ہو گئے تھے۔ اس لئے الاخوان المسلمون کی مخالفت کا سبب اس کے متعلق حکومت کی پالیسی نہیں تھی۔ بلکہ یہ اس کے اس فیصلے کا نتیجہ تھا۔ کہ حکومت کے ہر فیصلے کی مخالفت کی جائے۔

پنڈت پنت مرکزی وزارت میں لے لئے گئے

لکھنؤ یکم دسمبر: یوپی کے وزیر اعلیٰ پنڈت گوبند کو بھارت کی مرکزی وزارت میں شامل کر لیا گیا ہے۔

مشرقی پاکستان میں چینی کے نرخ کم ہو جائیں گے۔

ڈھاکہ ۲ دسمبر: سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ صوبہ میں چینی کی قیمت کم کر دی جائے گی۔ اس وقت یہاں چینی ایک روپیہ ۲ سیر کے حساب سے فروخت ہو رہی ہے۔ کہا جاتا ہے۔ کہ صوبائی حکومت ساٹھ ہزار ٹن چینی ذخیرہ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے صوبے کی ضروریات چالیس ہزار ٹن سے زیادہ ہیں

امریکہ ایشیا کو ایک ارب ڈالر کی اقتصادی امداد دے گا

نیویارک ۲ دسمبر: حکومت امریکہ کے ارباب حل و عقد ایشیا کی اقتصادی امداد کا نیا پروگرام مرتب کرنے میں مصروف ہیں۔

اب یہ انکشاف کیا گیا ہے۔ کہ صدر آئزن ہاور جنوری کے پروگرام میں یہ مسئلہ کانگرس کے روبرو پیش کریں گے۔ اگرچہ تفصیلات ابھی تک زیر غور ہیں مگر امید ہے۔ کہ بجٹ کی تقریروں میں صدر کی طرف سے اس کا عام خاکہ پیش کر دیا جائے گا باور کیا جاتا ہے۔ کہ امور خارجہ کی انتظامیہ نے یکم جولائی ۱۹۵۵ء کو شروع ہونے والے مالی سال میں امدادی رقوم بڑھانے کی سفارش کر دی ہے اس طرح امریکہ موجودہ سال کی امداد کی نسبت .... ڈالر زیادہ صرف کرے گا۔

تاہم ماہرین کی رائے ہے۔ کہ امریکہ موجودہ زیر ترتیب پالیسی کے تحت ایشیا کی اقتصادی امداد کے سلسلے میں وقت کا تعین نہیں کر سکے گا۔ اگر ان کی توقعات کے مطابق ایشیا میں اشتراکی فوجی خطرے کے ساتھ ساتھ اقتصادی اور سیاسی سرگرمیاں بھی بڑھ گئیں۔ تو ڈالری امداد فیصلہ کن امر ثابت ہوگی۔

برطانیہ اور امریکہ کے تعلقات امن عالم کے تحفظ کی ضمانت ہیں

برطانوی پارلیمان میں ملکہ الزبتھ کی تقریر

لندن ۲ ردسمبر: ملکہ الزبتھ نے برطانوی پارلیمان کے نئے اجلاس کا آغاز کرتے ہوئے ایک تقریر میں بتایا۔ کہ مغربی طاقتوں کا اتحاد اور استحکام ہی وہ بنیاد ہے۔ جس پر روس کے ساتھ کوئی سمجھوتہ ممکن ہو سکتا ہے۔ ملکہ نے اپنی تقریر میں مزید کہا۔ کہ ان کی حکومت کو یقین ہے۔ کہ ایک مضبوط اور مستحکم دولت مشترکہ اقوام متحدہ کی تاریخ میں نمایاں مقام کی حامل بن سکتی ہے۔ انہوں نے تقریر جاری رکھتے ہوئے کہا کہ حکومت برطانیہ ریاست ہائے متحدہ امریکہ کے ساتھ دوستانہ اور مستحکم تعلقات کو سب سے زیادہ اہمیت دیتی ہے۔ کیونکہ یہ گہرا رابطہ اور تعلق دنیا کے بچاؤ اور تحفظ کیلئے ضامن ہے۔

ملکہ نے امید ظاہر کی۔ کہ ان کے وزراء جنوب مشرقی ایشیا میں امن اور ترقی کے منصوبوں پر عمل درآمد کرتے رہیں گے۔ اور معاہدہ جنیوا کی روشنی میں ہند چینی کے معاملات کے پُر امن تصفیہ کرنے میں کامیاب ہو جائیں گے۔

ملکہ نے معاہدہ آسٹریا کی کامیابی کی بھی توقع ظاہر کی۔ اور کہا۔ کہ آسٹریا پر چار مختلف اقوام کا قبضہ ختم ہو جائے گا۔

ملکہ نے کہا۔ کہ ان کی حکومت کولمبو پلان کے منصوبوں کو عملی جامہ پہنانے کے لئے مالی امداد دیتی رہے گی۔

برطانیہ اور دولت مشترکہ کے تجارتی نمائندوں کی گفت و شنید پر تبصرہ کرتے ہوئے ملکہ نے کہا۔ کہ ان کی حکومت آزادانہ تجارت کی حامی ہے، اور وہ اپنی برآمدات میں اضافے کے لئے نئی منڈیاں تلاش کرے گی۔

سبزیاں محفوظ کرنے کا کورس

لاہور ۲ ردسمبر: محکمہ زراعت پنجاب نے یکم دسمبر سے ۱۵ اپریل تک پھل اور سبزیاں محفوظ کرنے کے تھوڑی مدت کے کورس کا انتظام کیا ہے۔

یہ کورس دو سے پانچ دن تک کے ہوں گے ان میں سکواش، جام، جیلی، چٹنی اور مربے وغیرہ تیار کرنے اور دیگر پھل محفوظ کرنے سے متعلق تقریریں اور عملی تربیت شامل ہوگی۔ کوئی سرکاری یا غیر سرکاری ادارہ جو یہ کورس کرانا چاہتا ہو اسے فروٹ سپیشلسٹ پنجاب۔ لائلپور سے مزید معلومات کے لئے خط و کتابت کرنی چاہیئے۔

کراچی میں بکرے اور گائے کے گوشت کی قیمتیں کم کر دی گئیں

کراچی ۲ ردسمبر: وزارت خوراک نے کراچی میں بڑے اور چھوٹے گوشت کی قیمت کم کر دی ہیں۔ وزارت خوراک کے سیکرٹری نے اس سلسلہ میں بلدیہ کراچی کے ارکان اور قصائی نمائندہ سے متعدد ملاقاتیں کیں۔ اور گوشت کی قیمت کم کرنے کے موضوع پر تبادلہ خیالات کیا۔

معلوم ہوا ہے۔ کہ قصابوں نے اس سلسلہ میں مویشی اور بکرے نہ ملنے کی شکایت کی ہے۔ گوشت کی قیمت کم کرنے کے امور پر صوبہ سندھ اور دوسری صوبائی حکومتوں سے بات چیت کی جا رہی ہے۔ ان حکومتوں پر زور دیا جائے گا۔ کہ وہ مویشی اور بکرے سپلائی کرنے کا خاطر خواہ انتظام کریں۔

اس دوران میں وزارت خوراک اور قصائیوں میں ایک دوستانہ معاہدہ طے پا گیا ہے۔ باہم گفت و شنید سے قصائیوں نے کم قیمت پر گوشت فروخت کرنا منظور کر لیا ہے۔ گوشت کے نئے ریٹ حسب ذیل ہیں۔

(۱) بکرے کا گوشت ایک روپیہ آٹھ آنے کی بجائے ایک روپیہ چار آنے

(۲) گائے کا بہترین گوشت ایک روپیہ آٹھ آنے کی بجائے ایک روپیہ تین آنے فی سیر

(۳) گائے کا اچھا گوشت ایک روپیہ چار آنے کی بجائے ایک روپیہ فی سیر

اسلام احمدیت

اور

دوسرے مذاہب کے متعلق

سوال و جواب

انگریزی میں کارڈ آنے پر

مفت

عبد اللہ الہ دین سکندر آباد دکن

حب اکھڑا (رجسٹرڈ)۔ اسقاط حمل کا مجرب علاج۔ فی تولہ ڈیڑھ روپیہ ۱/۸/-۔ مکمل کورس گیارہ تولے ۱۳-۱۲-۰ تولے چودہ روپے:۔ حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ

بقیہ لیڈر (صفحہ ۳ سے آگے)

حیثیت رکھتی تھی۔ اور ہم یہ بات سمجھنے سے قاصر ہیں۔ کہ اگر آئندہ دستور کے وفاقی ہونے پر آپ اظہار رائے کرنا ضروری سمجھتے ہیں۔ تو اس کے اسلامی ہونے کے تذکرے کو آپ کیوں غیر ضروری تصور کرتے ہیں۔ حالانکہ اس ملک میں دستور کے وفاقی یا وحدانی ہونے میں تو اچھا خاصا اختلاف پایا جاتا ہے۔ لیکن اس کے اسلامی ہونے کے سلسلے میں قوم متفق ہے‘‘

اداریہ میں اس کے سوا بھی جو کچھ کہا گیا ہے۔ وہ اسی قبیل کا ہے۔ کہ جس کے متعلق غالب نے اظہار رائے کیا ہے۔ کہ ؎

کچھ نہ سمجھے خدا کرے کوئی

مغربی پاکستان کو ایک یونٹ بنانے کے ساتھ وفاق کا جو تعلق ہے اس کو اگر سمجھ سکتے تو مدیر تسنیم ضرور سمجھ جاتے۔ کہ یہ جزو لاینفک تھا۔ کیونکہ مشرقی پاکستان دوسرا یونٹ ہے۔ جب دو یونٹ بنیں گے۔ تو ’’وفاق‘‘ کا ذکر قدرتی امر ہے۔ مگر ’’قرارداد مقاصد‘‘ کا ذکر بیان قدرتی نہیں ہے۔ اس لئے وزیر اعلیٰ نے اسے غیر ضروری قرار دیا۔

یہ اتنی واضح اور سادہ بات ہے۔ کہ شاید سوا جماعت اسلامی کے ارکان کے معمولی سے معمولی عقل رکھنے والا انسان بھی سمجھ سکتا ہے کہ دستور کے اسلامی یا غیر اسلامی ہونے کے سوال کا اس معاملہ سے دور کا بھی واسطہ نہیں تھا۔ جو اسمبلی کے سامنے درپیش تھا۔ اس لئے وزیر اعلیٰ اور اسمبلی کے ایسی بے محل ترمیم کو غیر ضروری قرار دینے سے دستور کی آئندہ نوعیت پر کوئی اثر نہیں پڑ سکتا۔ اس سے تسنیم کا یہ نتیجہ نکالنا کہ

’’دراصل یہ سارا کھیل دستور سے ان اصولوں کو خارج کروانے کے لئے کھیلا جا رہا ہے۔ جو اسلام کے مطابق ہیں۔ ان کے اسلام کے نام سے اس طرح بدکنے کی اور کوئی توضیح نہیں کی جا سکتی۔ بہرحال عوام پنجاب مسلم لیگ اسمبلی پارٹی سے بجا طور پر یہ جواب طلبی کر سکتے ہیں۔ کہ الیکشن کے وقت اسلامی دستور اور اسلامی نظام کے دعووں کا کیا ہوا‘‘۔

محض عوام کے دلوں میں موجودہ حکومت کے خلاف منافرت پھیلانے کے سوا اور کوئی مقصد نہیں رکھتا۔ اس لئے قدرتاً سوال پیدا ہوتا ہے۔ کہ کیا جماعت اسلامی ایسی باتوں سے یہ نہیں ثابت کر رہی۔ کہ وہ پاکستان میں وہی کھیل کھیل رہی ہے۔ جو مصر میں اخوان المسلمین کھیل رہی ہے؟

اقوام متحدہ کے ایک مبصر کا بیان

عمان ۲ر دسمبر۔ اقوام متحدہ کے ایک مبصر نے اپنے بیان میں کہا کہ اسرائیلی علاقہ میں عربوں کی کچھ لاشیں پائی گئی ہیں۔ جو اسرائیل اور اردن کے فوجی دستوں کے درمیان تصادم کے نتیجہ میں قتل کر دیئے گئے تھے۔ عرب لیجن کے ایک ترجمان نے کہا۔ کہ لیجن کے چار سپاہی اس وقت ہلاک ہوئے۔ جب وہ سرحد کو ناجائز طور پر عبور کرنے والے ایک شخص کو پکڑ کر اردن کے علاقہ میں داخل ہوئے۔ اس پر دوسری طرف سے اسرائیلی گشتی دستہ نے فائرنگ کی اور انہیں ہلاک کر دیا۔

لنڈن ۲ر دسمبر۔ حزب مخالف کے لیڈر مسٹر کلیمنٹ ایٹلی نے برطانوی حکومت کے پروگرام پر جیسا کہ وہ ملکہ کی تقریر میں ظاہر کیا گیا ہے۔ سخت نکتہ چینی کی اور کہا۔ کہ اس میں ہائیڈروجن بم کا ذکر کیا گیا ہے۔ اور نہ انہوں نے اسلحہ کے اس بار کا ذکر کیا ہے۔ جو ملک محسوس کر رہا ہے۔

فارموسا کے سوال پر چین نے برطانیہ کے مشورہ کو مسترد کر دیا

پیکن ۲ر دسمبر۔ برطانیہ نے چین کو مشورہ دیا ہے۔ کہ فارموسا یا چین کے ساحلی جزیروں کے سوال پر جنگ شروع نہ کرے۔ برطانیہ نے یہ مشورہ چین کے ناظم الامور برطانیہ مسٹر ہوان سیانگ کو دیا جب وہ حال ہی میں برطانوی دفتر خارجہ میں آئے تھے۔ برطانیہ کی طرف سے کہا گیا۔ کہ معاہدہ جنیوا سے امن کی جو فضا پیدا ہوئی ہے۔ وہ فارموسا یا ساحلی جزیروں کے سوال پر نیا تعطل پیدا ہونے سے ختم ہو جائیگی۔

حکومت چین کا خیال ہے کہ برطانیہ نے اس فریق کو مشورہ نہیں دیا۔ جسے یہ مشورہ دیا جانا چاہیئے تھا۔ حکومت چین نے چینی ناظم الامور کو ہدایت کی کہ حکومت برطانیہ کو مطلع کر دیا جائے۔ کہ چین فارموسا کے سوال کو اپنا داخلی معاملہ سمجھتا ہے۔ جس کا دوسری طاقتوں سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ برطانیہ کو چاہیئے کہ یہ مشورہ امریکہ کو دے۔ جو فارموسا اور چین کے ساحلی جزیروں میں مداخلت کر کے ایک نیا تعطل پیدا کر رہا ہے۔ اس لئے برطانیہ کو چاہیئے۔ کہ وہ امریکی حکومت کو یہ مشورہ دے۔ کہ وہ یہ اپیل امریکہ سے کرے۔ چین نے اس طرح برطانوی مشورہ کو مسترد کر دیا۔ اور چاروں کولمبو طاقتوں کے سفیروں کو بلا کر انہیں ان تمام واقعات سے مطلع کر دیا۔ اس موقع پر وزیر اعظم چین مسٹر چو این لائی تعطیلات پر تھے۔ چنانچہ چین کے نائب وزیر نے چاروں ممالک کے سفیروں کو بلا کر انہیں مطلع کیا۔ کہ جب تک فارموسا آزاد نہ ہو جائے۔ چین کی آزادی مکمل نہ ہوگی۔

پیکنگ کے سیاسی مبصرین نے اس سے یہ اندازہ لگایا ہے کہ چین کولمبو طاقتوں اور اپنی غیر ملکی پالیسی میں ایشیائی معاملات کو اہمیت دے رہا ہے۔

برطانوی مارشل سرجان ہارڈنگ

نئی دہلی ۲ر دسمبر۔ فیلڈ مارشل سرجان ہارڈنگ چیف آف دی امپیریل جنرل اسٹاف خصوصی طیارہ کے ذریعہ نئی دہلی پہنچ گئے۔ وہ صدر جمہوریہ سے ملاقات کر رہے ہیں۔ اور پنڈت نہرو کے ہمراہ کھانا کھائیں گے۔ وہ مہو چھاؤنی اور ویلنگٹن میں ہندوستانی فوج کے تربیتی مرکزوں کا معائنہ کریں گے۔

ڈیڑھ لاکھ کی ناجائز افیون پکڑی گئی

بمبئی ۲ر دسمبر۔ خلیج ایران سے جہاز ’’وکھلا‘‘ بمبئی کی بندرگاہ میں وارد ہوا۔ چونگی کے عملے نے ان کی تلاشی لی۔ تو چار سو پونڈ افیون برآمد ہوئی۔ جس کی قیمت ایک لاکھ پچاس ہزار روپے کے قریب ہے۔ چونگی کے افسران کا بیان ہے۔ کہ خفیہ فروشوں کے ایک بین الاقوامی گروہ نے یہ افیون خلیج ایران کی کسی بندرگاہ سے جہاز پر رکھ دی تھی۔ اور اس کو سنگاپور بھیجنا مقصود تھا۔ معلوم ہوا ہے کہ ناجائز افیون کے برآمد ہونے پر جہاز مذکور کے عملے کے چند آدمیوں کو پولیس نے حراست میں لے لیا ہے۔ اور اس سلسلہ میں مزید تفتیش و تحقیق کی جا رہی ہے۔ اور متعلقہ اشخاص سے پوچھ گچھ بھی ہو رہی ہے۔

بھارت میں ۵۷۰۰ غیر ملکی مشنری ہیں

دہلی ۲ر دسمبر۔ لوک سبھا میں ایک استفسار پر بتایا گیا۔ کہ ہندوستان کے اندر ۳۱ر دسمبر ۱۹۵۳ء کو ۵۷۰۰ غیر ملکی مشنری موجود تھے۔ ۱۹۵۲ء میں غیر ملکی مشنریوں کی تعداد اس سے بقدر ۲۸۵ کم تھی۔ مدراس میں غیر ملکی مشنریوں کی تعداد ۱۰۳۴ ہے۔ اور کسی صوبے میں اس سے زیادہ غیر ملکی مشنری موجود نہیں۔ بمبئی میں غیر ملکی مشنریوں کی تعداد ۷۹۰۔ یوپی میں ۶۳۱ بہار میں ۵۶۳۔ آندھرا میں ۳۷۹ آسام میں ۳۳۰ ٹراونکور کوچین میں ۳۰۰ اور جموں اور کشمیر میں ۲۴ ہے۔

ضروری اعلان

بل ماہ نومبر ۱۹۵۴ء بھجوائے جا چکے ہیں۔ ایجنٹ صاحبان کو چاہیئے۔ کہ ۱۰ر دسمبر تک رقم بھجوا دیں۔ ورنہ بنڈل کی ترسیل روک دی جائے گی۔ اور اس کی ذمہ داری دفتر پر عائد نہ ہوگی۔ (مینیجر الفضل)

جلسہ سالانہ پر الفضل کا خاص نمبر

اہل قلم اور مشتہرین اصحاب سے گذارش

خدا تعالیٰ کے فضل سے جلسہ سالانہ قریب آ رہا ہے۔ اس موقع پر قارئین کی خدمت میں الفضل کا ایک خاص نمبر پیش کیا جائے گا۔ اس کی خصوصیات یہ ہوں گی۔ سرورق عمدہ رنگین طباعت جس پر متعدد فوٹو بلاک ہوں گے۔

اہل قلم اصحاب سے گذارش ہے۔ کہ وہ اس خاص نمبر کے لئے مضامین ارسال فرمائیں۔ زیادہ سے زیادہ ۵ر دسمبر تک مضامین بنام ایڈیٹر پہنچ جانے چاہئیں۔

مشتہرین کے لئے یہ ایک نادر موقع ہے۔ ابھی سے اپنے اشتہار کے لئے جگہ معین کروا لیں۔ الفضل ایک ایسا اخبار ہے۔ جو دنیا کے کونے کونے میں پڑھا جاتا ہے۔ آپ اس موقع سے فائدہ اٹھائیں۔ (مینیجر الفضل)

مکرم ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ایم بی بی ایس انچارج نور ہسپتال ربوہ

تحریر فرماتے ہیں:-

’’میں نے دواخانہ خدمت خلق ربوہ کی دوا حب جند کو اعصاب کی طاقت کے لئے نہایت مفید پایا ہے۔ میں نے خود بھی اس کا استعمال کیا ہے۔ اور دوسرے لوگوں کو بھی اس کا استعمال کروایا ہے۔ یہ دوا نسیان اور اعصاب کی تھکاوٹ وغیرہ کے لئے نہایت عمدہ ہے‘‘۔

قیمت مکمل کورس (۸۵ گولیاں) -/5 روپے

ملنے کا پتہ:- **دواخانہ خدمت خلق ربوہ**

زوجام عشق - مردانہ طاقت کی خاص دواء۔ قیمت کورس ایک ماہ ۱۵ روپے، دواخانہ نور الدینؓ - جودھامل بلڈنگ لاہور